نقد و نظر

مفید المفتی

تصنیف : مولانا عبدالاوّل جون پوری

ناشر : مکتبہ غوثیہ ، ہدایت القرآن ، ممتاز آباد - ملتان

صفحات ۳۰۴ ، کاغذ ، کتابت ، طباعت ، جلد ، سرورق عمدہ - قیمت ۳۰ روپے

برصغیر پاک و ہند میں "جون پور" وہ شہر ہے جو کئی سو سال تک اسلامی علوم کا گہوارہ ، اہلِ فضل کا مرکز اور اسلامی تہذیب و ثقافت کا محافظ رہا ہے - اس میں بے شمار علما پیدا ہوئے جنھوں نے تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی تگ و تازکی ، درس و تدریس کی مسندیں بھی آراستہ کیں ، دعوت و ارشاد کا فریضہ بھی انجام دیا اور تصوف و طریقت میں بھی اونچے مرتبے کو پہنچے - ان علمائے کرام اور فضلائے عظام کے حالات تذکرہ و رجال کی کتابوں میں مرقوم ہیں - مولانا عبدالاوّل جون پوری کا شمار بھی اسی بلدۂ علم کے اہلِ کمال میں ہوتا ہے جو چودھویں صدی ہجری کے نامور فاضل تھے - فصیح البیان واعظ ، خوش کلام مقرر ، عبادت گزار ، علومِ عربیہ کے ماہر اور بہت سی کتابوں کے مصنف تھے - ۱۳۳۹ھ میں کلکتے میں فوت ہوئے اور وہیں دفن کیے گئے -

مولانا عبدالاوّل جون پوری کی تصنیفات میں سے ایک کتاب "مفید المفتی" ہے ، جو بعض اضافوں کے ساتھ حال ہی میں "فقہِ اسلامی" کے نام سے مکتبہ غوثیہ ملتان نے شائع کی ہے - کتاب کے شروع میں فقہ کی تعریف بیان کی گئی ہے ، اس کے بعد اس کے معنے اور پھر اس کی مختصر فضیلت معرضِ تحریر میں لائی گئی ہے - بعد ازاں اکابر فقہا کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں - پھر ترتیب زمانی سے تذکرۂ فقہا کے ساتھ ان کی تصنیفات کا ذکر بھی کیا گیا ہے - آخر میں سیّد ارشاد احمد عارف نے ان بعض علمائے احناف کے جو چودھویں صدی ہجری میں فوت ہوئے ، اختصار سے حالات بیان کیے ہیں - اپنے موضوع میں یہ ایک عمدہ کتاب ہے اور بہت سے معلومات کو محیط -